



وزیر دفاع نرملا سیتارمن نے آبدوز شکن جہاز آئی این ایس کلٹن کو بحری بیڑے میں شامل کیا

Posted On: 16 OCT 2017 6:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 اکتوبر۔ وزیر دفاع محترم۔ نرملا سیتا رمن نے آج وشاکھاپٹم میں واقع بحری۔ کی گودی میں منعقد۔ ایک متاثرکن تقریب میں تیسرے آبدوز شکن جنگی جہاز آئی این ایس کلٹن (پی 30) کو بحری بیڑے میں شامل کیا۔ آئی این ایس کلٹن ایک آبدوز شکن جہاز ہے جو خفیہ طریقے سے دشمن کے آبدوزوں کو نشانہ بناسکتا ہے۔ اس جہاز کی تعمیر پروجیکٹ 28 (کموٹا کلاس) کے تحت۔ وئی ہے۔ بحری۔ کے سربراہ۔ ایڈمیرل سنیل لامبا، مشرقی بحری کمانڈ کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ این چیف، وائس ایڈمیرل ایچ سی ایس بشٹ، گارڈن ریج شپ بلڈرس اینڈ انجینئرس لمیٹڈ (جی آر ایس ای) کولکاتہ۔ کے سی ایم ڈی ریئر ایڈمیرل وی کے سکسین۔ (سبکدوش)، سابق۔ کلٹن کے ب۔ لے کمانڈنگ آفیسر کوموڈور ایم بی کنتہ (سبکدوش) اور دیگر معزز شخصیات اس موقع پر موجود تھیں۔ اس تقریب کا انعقاد چار آبدوز شکن جنگی جہازوں میں سے تیسرے جہاز کو بحری بیڑے میں باقاعدہ طور پر شامل کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ آئی این ایس کلٹن دیسی ساخت کا جہاز ہے جسے۔ ندوستانی بحری۔ کی تنظیم ڈائریکٹوریٹ نیول ڈیزائن نے ڈیزائن کیا ہے اور جسے گارڈن ریج شپ بلڈرس اینڈ انجینئرس لمیٹڈ، کولکاتہ۔ نے تیار کیا ہے۔

بحری گھاٹ (نیول جیٹ) یعنی و۔ بند یا پل جو بندرگا۔ کی حفاظت اور سامان وغیرہ کو چڑھانے یا اتارنے کے لئے ستونوں پر سمندر کے اندر تک بنایا جائے) پر پ۔ نچنے پر بحری۔ کے سربراہ۔ ایڈمیرل سنیل لامبا نے وزیر دفاع محترم۔ نرملا سیتارمن کا خیرمقدم کیا۔ وزیر دفاع کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اور مذکورہ جہاز کو بحری بیڑے میں شامل کرنے کے لئے منعقد کی گئی تقریب سے پ۔ لے و۔ ان موجود معزز شخصیات کو ان سے متعارف کرایا گیا۔

حاضرین کا خیرمقدم کرتے۔ وئے ایڈمیرل سنیل لامبا نے کہا کہ۔ ا۔ ملک کے اندر کی جنگی جہازوں کی تعمیر کے۔ مارے سفر کا ی۔ ایک اور سنگ میل ہے۔۔ ندوستانی بحری۔ چیزوں کو ملک کے اندر۔ ی تیار کرنے اور میک اینڈیا کی حکومت کی کوششوں کے تئیں پابند ہے۔ ندوستانی شپ یارڈوں (و۔ جگہ جہاز پر جہاز بنائے جاتے۔ یں) میں بنائے گئے جن چار جہازوں کو گزشتہ سال بحری بیڑے میں شامل کیا گیا اس سے۔ مارے عزم کی توثیق۔ وئی ہے۔ ملک کے اندر۔ ی چیزوں کو بنانے کے۔ مارے عزم نے خصوصی ا۔ میت حاصل کرلی ہے، کیونکہ۔ م نے چیزوں کو اندرون ملک بنانے کے عمل کو تیزی کے ساتھ وسعت دی ہے اور اس کا دائرہ جہازوں کی تیاری سے آگے تک پھیل گیا ہے۔ م نے ابھی اور ایچ یو ایم ایس اے این جی جیسے سیسی ساخت کے سونار (راڈار سے مشابہ آلہ جس سے غرقاب آب دوزوں کا پتہ لگایا جاتا ہے) اور وروناستر اور بر۔ موس جیسے تھیاروں کی تیاری کے کام میں قابل ذکر کامیابی حاصل کی ہے۔ ایڈمیرل لامبا نے کہا کہ۔ ی۔ حصولیابیاں خودکفیل بننے کے لئے۔ ندوستانی بحری۔ کے سرگرم اور مربوط نقطہ نظر کا نتیجہ۔ یں۔

اس کے بعد کمانڈنگ آفیسر، کمانڈر نوشاد علی خان کے ذریعے جہاز سے متعلق کمیشننگ وارنٹ پڑھا گیا۔ اس کے بعد پ۔ لی مرتبہ جہاز کے اوپر نیول انسائن یعنی بحری پرچم ل۔ رایا گیا اور قومی ترانے کے ساتھ کمیشننگ پینٹ (کمیشننگ جھنڈی) بریک کی گئی اور اسی کے ساتھ مذکورہ جہاز کو بحری بیڑے میں شامل کرنے کا عمل مکمل ہوا۔

آئی این ایس کلٹن کو بحری بیڑے میں باقاعدہ طور پر شامل کئے جانے کے بعد اپنی تقریر میں وزیر دفاع محترم۔ نرملا سیتارمن نے۔ ندوستانی بحری۔، میسرز جی آر ایس ای، دیگر پی ایس یو اور چھوٹی اور اوسط درجے کی کمپنیوں کے گروپ کو جنھوں نے اس عہدہ جہاز کی تیاری میں اپنا تعاون دیا ہے، کو مبارکباد دی۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ۔ ا۔ ملک کے اندر۔ ی چیزوں کی تیاری کے ذریعے خودکفیل بننے کی۔ ندوستانی بحری۔ کی پی۔ م کوشش انتہائی قابل ستائش ہے اور اس نے۔ ندوستانی بحری۔ کو خریدار سے معمار بنانے میں مدد کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ آئی این ایس کلٹن کی بحری بیڑے میں شمولیت اس تبدیلی کی توثیق ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ۔ م ضرورت اس بات کی ہے کہ۔ م جہاز بنانے کے اپنے طور طریقوں کو ب۔ ترین بین الاقوامی طور طریقوں کے۔ م پل۔ بنائیں اور مختصر وقت کے درمیان مسابقتی قیمتوں پر معیاری جہازوں کی تعمیر کریں۔ انھوں نے مزید کہا کہ۔ حکومت ملک کی دفاعی ضرورتوں کی مکمل طور پر قدر کرتی ہے اور مسلح افواج نیز دفاعی صنعت کو مطلوب مالی امداد دستیاب کرائی جائے گی تاکہ۔ بحری۔ کی جدیدکاری اور ترقی سے متعلق منصوبوں کی تکمیل ہوسکے۔ وزیر دفاع نے بعد میں کمیشننگ تختی (پلیٹ) کی نقاب کشائی کی اور جہاز کو قوم کے نام وقف کیا۔

آئی این ایس کلٹن ان انتہائی طاقتور جنگی جہازوں میں سے ایک ہے جن کی تعمیر۔ ندوستان کے اندر کی گئی ہے۔ جہاز کے پیندے کی بنیاد 10 اگست 2010 کو رکھی گئی تھی اور اسے 26 مارچ 2013 کو لانچ کیا گیا تھا۔ سمندر میں اس کی پ۔ لی آزمائش کا آغاز مئی 2017 کو ہوا تھا اور حتمی طور پر جی آر ایس ای نے 14 اکتوبر 2017 کو اسے۔ ندوستانی بحری۔ کے سپرد کیا۔ ی۔ خوشنما اور پرشکوہ جہاز ’کمیشننگ آف ڈیزل اینڈ ڈیزل (سی او ڈی اے ڈی)‘ پریولیشن سسٹم کے ذریعے چار ڈیزل انجنوں سے چلتا ہے۔ ی۔ 25 بحری میل سے زیادہ کی رفتار پکڑسکتا ہے اور 500 میٹر تک مسلسل سفر کرسکتا ہے۔ ی۔ جہاز اعلیٰ قسم کے اسٹیلٹھ فیچر (خفیہ کاری خصوصیات) سے متصف ہے جس کی وجہ سے دشمن کے ذریعے اس کا سراغ لگائے جانے کا امکان ب۔ ت کم ہے۔

ی۔ فیصلہ 80 سے زیادہ دیسی ہے، اس میں اعلیٰ قسم کے ساز و سامان اور سسٹمز لگے وئے یں، جس کی وجہ سے۔ ی۔ نیوکلیائی، حیاتیاتی اور کیمیاوی (این بی سی) جنگی حالات میں لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس جہاز میں لگائے گئے پی۔ 28 تھیار اور سینسر غالب طور پر دیسی۔ یں جس سے۔ تھیاروں کی تیاری کے شعبے میں ملک کی بڑھتی۔ وئی صلاحیتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

اس جہاز کا نام پرانے آئی این ایس کلٹن (پی 79) سے لیا گیا ہے۔ آئی این ایس کلٹن (پی 79) ایک پیٹیا کلاس کا آبدوز شکن جہاز تھا، جس نے ملک کی 18 برسوں تک خدمت کی اور جسے جون 1987 میں بحری بیڑے سے تالیا گیا تھا۔ ندوستان میں جزائر لکش دپ سے تعلق رکھنے والے جزیرہ مرجان (کورل آئی لینڈ) کے نام پر اس کا نام رکھا گیا ہے۔ اس جہاز پر مجموعی طور پر 15 افسر اور 180 ملاح (سیلر) تعینات یں۔ اس پرشکوہ جہاز کی لمبائی 109 میٹر اور چوڑائی 15 میٹر ہے اور ی۔ 3300 ٹن پانی۔ ٹانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس طرح اسے۔ ندوستان میں تیار کیا گیا سب سے زیادہ طاقتور آبدوز شکن جنگی جہاز قرار دینا بالکل درست ہے۔

بحر۔ ند خطے میں قوت کے بدلتے وئے توازن کے پیش نظر۔ ندوستانی پرچم بردار آئی این ایس کلٹن۔ ندوستانی بحری۔ کی موہیلی، پ۔ نیچ اور لچک پذیری میں اضافہ کرے گا۔ جہاز جس عملے سے لیس ہے ان میں 13 افسر اور 78 فیلڈر (ملاح) شامل یں۔ اس کے پ۔ لے کمانڈنگ آفیسر، کمانڈر نوشاد علی خان یں۔ آئی این ایس کلٹن کو۔ ندوستانی بحری بیڑے میں شامل کئے جانے سے۔ ندوستانی بحری۔ بالخصوص مشرقی بحری بیڑے کی آبدوز شکن جنگی صلاحیتوں میں نئی جہاز پر اضافہ ہوگا۔

(م۔ ن۔ م۔ م۔ ر۔ م)

1. No. 5190

(Release ID: 1506283) Visitor Counter : 3

